بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم
کی کتاب علاج الامراض بالکتاب والسنۃ کا اردو ترجمہ

مسنون رُوحانی علاج





شفیق الرحمن فرخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم حفظہ اللہ

کی کتاب "علاج الامراض بالکتاب والسنۃ" کا اردو ترجمہ

مسنون روحانی علاج

شفیق الرحمن فرخ

ناشر

ھدیٰ اکیڈمی

سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سمن آباد. لاہور

0300-4478122

نام کتاب .... مسنون روحانی علاج

مصنف .... فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم

مترجم .... شفیق الرحمن فرخ

ناشر .... ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ 43 گلزیب

کالونی سمن آباد لاہور 0300-4478122

اشاعت اول .... تین ہزار۔ رمضان 1426ھ

اشاعت دوم .... دو ہزار۔ ربیع الاول 1429ھ

قیمت 40:00

ملنے کے پتے:

- پاکیزہ ہنی ٹریڈر۔ چھانگا مانگا۔ ضلع قصور۔ فون: 0345-4381123
- ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سمن آباد لاہور۔ فون: 0300-4478122
- مکتبہ اصحاب الحدیث۔ مچھلی منڈی۔ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7321823
- اسلامی اکادمی۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7357587

فہرست مضامین




وننزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين

بسم اللہ الرحمان الرحیم

معروض مترجم

کچھ عرصہ قبل ہمارے ادارہ جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے نائب مدیر اور معروف عالم دین مولانا عبدالرزاق یزدانی حفظہ اللہ کچھ روحانی امراض کا شکار ہو گئے۔ ہر چند کہ علاج کئی ایک جہات سے شروع ہو گیا، جن میں دیسی، یونانی اور روحانی مختلف طریقہ ہائے علاج آزمائے جانے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور احباب کی مخلصانہ دعاؤں سے محترم یزدانی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے شفاء عنایت فرمادی۔ انہی دنوں ان کے ہاتھ میں ایک مختصر سا کتابچہ بزبان عربی مجھے نظر آیا جس میں کچھ روحانی علاج کے متعلقہ معلومات دیکھنے بلکہ پڑھنے کو میسر آئیں تو وہیں سے میں نے ارادہ کر لیا کہ کیوں نہ ہو میں اپنی قوم کو اس علم سے فیض یاب کرنے کا ذریعہ بنوں ممکن ہے باری تعالیٰ کی جانب میں میرا یہ چھوٹا اور عام سا عمل قبولیت کا درجہ پا جائے جس سے میں اور میرے والدین اور اہل وعیال بھی فیض یاب ہو جائیں۔

اس کتابچہ کے مصنف فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم سعودی عرب

کے شہر الریاض کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے امت مسلمہ کی فلاح کے لیے "علاج الامراض بالقرآن والسنّة" کے نام سے روحانی علاج پر مشتمل عربی زبان میں یہ کتابچہ مرتب کیا ہے تو اللہ کی توفیق خاص سے ہم نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ کر کے اس کا نام "مسنون روحانی علاج" رکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی ادب سے التماس ہے کہ اس عملِ قلیل کو بحیثیت عملِ کثیر قبول فرما لے اور اس سے امتِ مسلمہ کو بہت زیادہ نفع عطا فرمائے۔ آمین۔

ابوانس شفیق الرحمان فرّخ

مدرس جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور

و مدیر اعلیٰ مجلہ نداء الجامعہ لاہور پاکستان

0300-4478122



حرفِ چند

مندرجات کتاب میں صفحہ نمبر 19 پر علامہ ابن قیمؒ کے ایک قول کی تائید کرتے ہوئے اس کا ذکر ضروری خیال کرتا ہوں کہ" جسے قرآن سے شفا نہ ملے' اللہ اسے شفا نہیں دیتا' اور جسے قرآن کافی نہ ہو اسے اللہ بھی کافی نہیں ہوتا"۔

خوب! قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔اس کے پاکیزہ کلمات رب تعالیٰ نے خود تلاوت فرمائے ہیں' اس کی تلاوت سننا ہمارے پروردگار کا محبوب مشغلہ ہے' اس کا قاری و عامل ربِ کائنات کو دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہے۔تو پھر اتنی تاثیر آفرین کتاب کو اپنے دکھوں کا مداوا اور اپنے درد کا درماں کیوں نہ مانا جائے؟

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیہم سنت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کے "قرآنی دم" والے پہلو سے کیوں پہلوتہی کی جائے؟

جَمِیْعُ العِلْمِ فِی الْقُرْاٰنِ لٰکِنْ تَقَاصَرَ عَنْهُ اَفْهَامُ الرِّجَالِ

"تمام علوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں انہیں سمجھنے سے قاصر ہیں"

برادرِ عزیز مولانا شفیق الرحمٰن فرخ نے نہایت ذمہ داری سے مستند حوالہ جات سے مزین مسنون روحانی علاج عامۃ الناس کی خدمت میں عربی سے اردو میں ترجمہ کر کے

پیش کیا ہے۔اس کتاب کے ہر صفحہ پر آپ کو اپنے غموں، دکھوں، جسمانی وروحانی بیماریوں اور مُوذی مسائل کا آسان، گھریلو، قابل عمل حل ملے گا۔

سفر شرط ہے مسافر نواز بہتیرے

کے مصداق شرط اوّل اللہ تعالیٰ، قرآن مجید اور جناب رسول اللہ ﷺ کے مقام ومرتبہ کا جامع ادراک اور مانع یقین ہے۔

دَم، مسنون طریقہ علاج ہے ہم حسد وبغض سے پُر جس مسموم ماحول میں زندگی گزار رہے ہیں، ہمیں ہر طرف سے اذیت ناک، خطرناک زہروں نے گھیر رکھا ہے۔معاشی تنگی وبدحالی اس پر مستزاد ہے۔ان حالات میں قرآن وسنت سے مدد لینا اور بھی ضروری اور فائدہ مند ہو جاتا ہے۔اس موقع پر روحانی علاج کی تاثیر کے بارے ایک واقعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

کسی ڈاکٹر کے کلینک پر ایک مرد درویش انتظار گاہ (Waiting Lounge) میں بیٹھے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کے منتظر تھے۔اردگرد کے لوگوں سے ذرا گفتگو شروع کی تو فرمانے لگے کہ ڈاکٹر صاحب کو بھاری فیس دے کر اپنا مسئلہ حل کروانے کی بجائے روحانی علاج کروانا چاہیئے۔ان کی یہ بات سن کر کچھ مریض اٹھ کر گھروں کو چلے گئے۔ڈاکٹر کو بہت غصہ آیا انہوں نے اس مرد پیرانہ سال سے شکوہ کیا اور کہا کہ یہ دم وغیرہ پرانی دقیانوسی باتیں ہیں۔اس میں بھلا کیا اثر ہوسکتا ہے؟ اس اللہ والے نے ڈاکٹر کو کسی طرح ایک گالی دے دی۔ڈاکٹر تو مزید آگ بگولہ ہو گیا اور لگا ہذیان بکنے۔بس یہی دیکھنا تھا کہ بزرگ نے بڑی نرمی سے ڈاکٹر صاحب کو مخاطب کیا

اور کہا کہ دیکھئے۔ میں نے اپنی زبان سے ایک لفظ گالی آپ کو دی اور اس کا آپ کی شخصیت پر اتنا گہرا اور فوری اثر ہوا کہ آپ کے رنگ ہی بدل گئے۔ تو کیا کلام اللہ میں سے کچھ پڑھنے سے طبیعت پر اثر نہ ہوتا ہوگا؟'' یہ بات سن کر ڈاکٹر صاحب روحانی علاج کے فوراً قائل ہو گئے۔

تو جناب اللہ کی کلام بڑی مستند' مؤثر اور مؤقر ہے اسے ذرا ذوقِ یقین اور شوقِ عقیدت سے پڑھ کر تو دیکھئے' پھر دیکھئے' زنجیریں کٹتی ہیں یا نہیں؟

جو ہو ذوقِ یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

علامہ اقبالؒ پر اللہ کروڑوں رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور انہیں اپنے جوار میں جگہ دے (آمین) آپ نے اپنے بیسیوں اشعار میں ہمارا قبلہ درست کرنے کی سعی کی ہے۔ فرماتے ہیں:

آگ آج بھی کر سکتی ہے انداز گلستان پیدا

آج بھی گر ہو ابراہیم سا ایمان پیدا

ذہن میں اٹھنے والی کئی معروضات کا ملخص یہ ہے کہ اللہ پر اپنا ایمان مضبوط کریں قرآن وسنت سے اپنا تعلق استوار کریں۔ یہ رشتۂ تعلق جتنا مضبوط ہوگا اتنی ہی ہماری زبان سے نکلے کلمات میں تاثیر ہوگی۔ خود کو' اپنے بیوی بچوں کو' غیروں' رشتہ داروں کو دم کرنے میں مسائل حل ہوں گے۔ (ان شاء اللہ)

آج کے پُرفتن دور میں ایک فتنہ جادو ٹونہ ہے جس میں ہر دوسرا فرد اور گھرانوں کے گھرانے مبتلا نظر آتے ہیں۔ جادو بے شک ''برق'' ہے۔ یعنی یہ بجلی کی طرح اثر کرتا

ہے۔ اسے برحق نہیں کہنا چاہیئے کیونکہ یہ تو بالکل باطل عمل ہے۔ یہ اصطلاح ہمارے ہاں غلط عام کا درجہ اچکی ہے۔ جیسے ہم کسی کے بارے میں کہتے ہیں کہ اسے مجھ سے واسطے کا بَیر ہے۔ ارے! یہ کہنا مناسب نہیں۔ اس کا تو مطلب یہ ہوا کہ خدا ہم میں سے کچھ کے ساتھ بَیر رکھتا ہے؟ اگر ایسا کہنا ہی مطلوب ہو تو کہنا چاہیئے کہ فلاں شخص کو میرے ساتھ شیطان واسطے کا بَیر ہے۔

بہرحال جادو ٹونے' کالے علم کی کاٹ وغیرہ کے کئی ماہر جعلی عامل اور پیر حضرات جگہ جگہ ناکہ زن ہیں۔ یہ سارے کے سارے مخرب ایمان واخلاق ہیں۔ ان کے پاس جا کر اپنی دنیا اور آخرت برباد نہ کریں بلکہ کتاب وسنت کے اندر پیش کیے گئے قرآنی وروحانی نسخہ جات پورے تیقّن کے ساتھ آزمائیے۔ ضرور شفا ہوگی۔ (ان شاء اللہ)

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دینی ودنیاوی' جسمانی وروحانی مسائل اپنے خاص فضل وکرم سے حل فرمائے' ہمیں قرآن کا قاری اور سچا عامل بنائے۔ ہمیں سچا مسلمان اور پکا دیندار بنائے۔ ہمیں دنیا وآخرت کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔

برادرم شفیق الرحمٰن فرّخ کی اسلام کی ترویج کے لیے کی جانے والی کوشش اپنی بارگاہِ عالی جناب میں قبول فرمائے اور ہمیں بھی اسی طریقہ پر چل کر اپنا دین ودنیا کامران کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

پروفیسر محمد سلیم احسن

ایم۔اے انگلش (پنجاب یونیورسٹی)

سیکشن آفیسر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سول سیکرٹیریٹ لاہور

مقدمہ

ہر قسم کی تعریف کے لائق صرف وہی رب العزت ہے جو شفا عطا کرتا ہے' عافیت دیتا ہے اور نفع ونقصان پہنچانے پر قادر ہے۔ اسکی دی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور اس کے فضل کے علاوہ کوئی فضل نہیں اور اس کے سوا کوئی رب نہیں۔ حکومت بھی اسی کی اور تعریف بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام انبیاء ورسل میں سے برتر ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام ہو ان کی آل اور تمام صحابہ کرام پر (رضی اللہ عنہم)

اسلام سے قبل طب صرف جادوگروں' کاہنوں اور عرافوں کے فضول قسم کے اٹکل پچو اور جادوئی کمالات کا مجموعہ تھی آج کے دور میں قدیم طب کا مطالعہ کرنے والا اس طرح کے عجیب وغریب عقائد کے مجموعے پر تعجب کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قرآن مجید نے صحت جیسے اہم ترین مسائل پر اپنی تعلیمات فراہم کی ہیں جن سے جسم انسانی کی سلامتی اور اس کی صحت کا خیال رکھا جا سکے پھر خاص طور پر کھانے پینے میں حلال وحرام کی تمیز کی توجہ بھی دلا دی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر ''شفا'' کا لفظ وارد ہوا ہے' فرمایا:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ﴾

''اور ایمان والوں کے لیے ہم نے قرآن مجید سراسر شفا اور رحمت کے طور پر نازل کیا ہے''۔(سورہ بنی اسرائیل 'آیت :82)

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴾

''اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی (اللہ) مجھے شفا عطا کرتا ہے'' (سورۃ الشعراء 'آیت:80)

جو شخص طب نبوی کا مطالعہ رکھتا ہے اسے خوب معلوم ہے کہ نبی ﷺ نے طب کے اصول وقواعد بھی وضع فرمائے ہیں' اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾

وہ (نبی ﷺ) اپنی خواہش نفس سے کلام نہیں فرماتے (وہ جو کچھ بھی بولتے ہیں)وہ ان کی طرف کی گئی وحی (الٰہی) ہوتی ہے۔سورۃ النجم 'آیات:3'4)

اس کتابچے میں ہم نے کتاب اللہ اور نبی ﷺ کی سنت سے اخذ کردہ بعض ان امراض کے علاج کا تذکرہ کیا ہے جن کا عام طور پر ایک مسلمان ضرورت مند ہوتا ہے۔دم جھاڑ کا معاملہ کسی خاص شخص کے ساتھ ہی متعلق نہیں ہے بلکہ ایک مسلمان کے لیے ممکن ہے کہ وہ خود اپنے آپ کو دم کرلے' وہ کسی دوسرے کو دم کرلے' کوئی دوسرا اسے دم کردے' بلکہ اس کے لیے تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ خود ہی اپنی بیوی کو دم کرلے یا اس کی

بیوی اسے دم کر لے ہاں البتہ کسی انسان کا نیک اور پاک باز ہونا یقیناً الگ اثرات رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾

''یقیناً اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں کے اعمال قبول فرمالیتا ہے''. (سورۃ المائدہ آیت: 27)

اسی طرح دم جھاڑ میں یہ بات ضروری شرط ہے کہ اس میں شرک نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی بات نہ ہو جیسے غیر اللہ سے مدد مانگنا اور اللہ تعالیٰ کو غیر اللہ کی قسمیں دینا اور یہ بھی ضروری ہے کہ عربی زبان میں دم کیا جائے یا کم از کم ایسی زبان ہو جو عام فہم ہو اور یہ عقیدہ رکھنا بھی ضروری امر ہے کہ دم بذات خود مؤثر نہیں ہوتا (بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اثرات دکھاتا ہے)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچے کے پڑھنے والے معزز قارئین کو اس سے فائدہ عطا فرمائے اور ہماری اس عاجزانہ کوشش کو خالصتاً اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے اور ہمارے اس عمل کو روزِ قیامت ہمارے میزانِ حسنات میں شامل فرمائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی حق کہتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف وہی راہنمائی کرتا ہے۔

ابوانس عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم

الریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہاری حفاظت کرے گا

ابوالعباس۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔انھوں نے بیان کیا کہ میں ایک روز جناب نبی اکرم ﷺ کے پیچھے (سواری پر بیٹھا) تھا۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹے! میں تمھیں چند باتیں سکھاتا ہوں [اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔اللہ تعالیٰ کو ہردم یاد رکھو،تم ہمیشہ اسے اپنے سامنے ہی پاؤ گے۔جب بھی مانگنا ہو،اللہ تعالیٰ ہی سے مانگو۔اور جب بھی مدد کی ضرورت پڑے تو اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگو۔

یادرکھو! اگر ساری دنیا بھی تمہیں کچھ نفع پہنچانے کی غرض سے اکٹھی ہو جائے تو ہرگز نفع نہیں دے سکتی،سوائے اس کے،جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔اور اگر ساری دنیا تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کی غرض سے اکٹھی ہو جائے تو بالکل نقصان نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے،جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے لکھ رکھا ہے۔(مقدروں کے) قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔

(اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ حدیث حسن صحیح ہے)

شیطان کو بھگانے والی سورتیں اور آیات

أ۔سورۃ الفاتحہ:

خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا:

میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔اسلام قبول کر کے میں واپس جا رہا تھا کہ ایک قوم کے پاس سے میرا گزر ہوا۔دیکھا کہ ان کے پاس ایک پاگل آدمی لوہے کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے'اسکے لواحقین کہنے لگے:ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی (محمد ﷺ) بڑی بھلائی لایا ہے کیا تمہارے پاس اس (مجنون) کے لیے بھی کوئی دوا ہے؟تو میں نے اسے سورۃ الفاتحہ کا دم کیا تو وہ اچھا ہو گیا۔انھوں نے مجھے ایک بکری دی میں اسے لے کر واپس نبی ﷺ کے پاس آ گیا میں نے آپ کو اس کے متعلق بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا:''کیا صرف یہی؟''

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:کیا تو نے اس (سورۃ الفاتحہ) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟میں نے کہا کہ نہیں'تو آپ ﷺ نے فرمایا:اس (بکری) کو لے لو'اللہ کی قسم کئی لوگ باطل دم جھاڑ سے کھاتے ہیں مگر آپ تو برحق دم کی کمائی کھا رہے ہیں۔

(سنن ابوداؤد'ح:3420،سنن نسائی'ح:1032)[البانی صاحب نے اسے صحیح حدیث قرار دیا ہے]

ب۔سورۃ البقرہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ'جس گھر میں سورۃ

البقرہ کی تلاوت ہوتی ہو شیطان اس گھر سے کنارا کر جاتا ہے۔

(صحیح مسلم'6/68جامع ترمذی'5/157)

ج۔سورۃ الاخلاص اور معوذتین:

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غزوہ میں دوران سفر وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری کی نکیل تھامے چل رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقبہ! کہو۔ میں کان لگائے رہا' آپ نے پھر فرمایا: عقبہ! کہو۔ میں پھر کان لگائے رہا' آپ نے تیسری بار پھر فرمایا' تو میں نے عرض کی: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ آپ نے یہ سورت تلاوت فرمائی حتی کہ اسے مکمل کر دیا۔ پھر آپ نے ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ پڑھی' میں بھی آپ کے ساتھ پڑھنے لگا حتی کہ آپ نے اسے بھی مکمل کر دیا۔ پھر آپ نے ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھی' میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ پڑھنے لگا حتی کہ آپ ﷺ نے اسے بھی پورا پڑھ ڈالا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ان سورتوں کے ساتھ پناہ پکڑنے کی مانند کبھی کسی نے پناہ نہیں پکڑی۔

(سنن نسائی 8/250' البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے)۔

د۔سارا قرآن ہی شفاء ہے:

وہ سورتیں جن میں جنت کے وعدے اور دوزخ کی وعید کا تذکرہ ہے یا اس میں جہنم کا ذکر آیا ہے جن وشیاطین کا ذکر ملتا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب کسی مبتلا شخص پر بطور دم پڑھا جاتا ہے تو جن بھاگ جاتا ہے کیونکہ ان کے پڑھنے سے جنوں کو تکلیف ہوتی ہے' اس طرح قابل ذکر آیات مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی چار آیات (1 تا 4)۔

۲۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر (163 اور 164)۔

۳۔ آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات (255 تا 257)۔

۴۔ سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات (284 تا 286)۔

۵۔ سورۂ آل عمران کی ابتدائی چار آیات (1 تا 4)۔

۶۔ سورۂ آل عمران کی آیت نمبر (18)

۷۔ سورۃ الاعراف کی تین آیات (54 تا 56)۔

۸۔ سورۃ المومنون کی آخری چار آیات (115 تا 118)۔

۹۔ سورۃ الجن کی آیت نمبر (3)۔

۱۰۔ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات (1 تا 10)۔

۱۱۔ سورۃ الحشر کی آخری چار آیات (21 تا 24)۔

۱۲۔ سورۃ الرحمٰن کی چار آیات (31 تا 34) اور

۱۳۔ سورۃ القلم کی آخری دو آیات (51 تا 52)۔

ان سورتوں اور آیات کے ذریعے دم کرنے والے کو قرآن مجید کو بطور علاج استعمال کرنے کی وسعت کا خوب اندازہ ہو جاتا ہے اور خصوصاً جب موجودہ دور کی مشہور مگر بظاہر لا علاج امراض کینسر اور بانجھ پن جیسے امراض کا اس کے ذریعے علاج ہوتا ہے تب اس اہم ہتھیار کا اندازہ ہوتا ہے اور ہتھیار تو جس کے ہاتھ ہو اسی کا۔

علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا: ''جسے قرآن سے شفا نہ ملے اللہ اسے شفا نہیں دیتا' اور جسے

قرآن کافی نہ ہوا سے اللہ بھی کافی نہیں ہوتا۔اور انھوں نے یہ بھی فرمایا:"میرے ساتھ مکہ مکرمہ میں ایسا وقت بھی گزرا کہ میں وہاں بیمار ہو گیا اور اس وقت وہاں کوئی طبیب تھا نہ دوا۔ میں نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر خود ہی اپنا علاج شروع کر دیا جس کے اثرات میں خود محسوس کرنے لگا۔ میں زم زم کے پانی کا ایک گھونٹ لے کر اس پر متعدد بار سورۃ الفاتحہ پڑھتا اور پھر اسے پی لیتا۔ چنانچہ اس سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مکمل آرام عطا کر دیا۔ پھر درد ہونے پر کئی مرتبہ میں یہی نسخہ دہراتا تو مجھے اس سے بے حد فائدہ ملتا۔ پھر میں ہر قسم کے درد کے مریض کو یہی نسخہ تجویز کر کے دینے لگا جس سے بہت سے لوگ جلد صحت یاب ہو جاتے۔"



صبح وشام کے اذکار

آیات قرآنیہ

ا۔ آیت الکرسی۔(صبح وشام پڑھی جائے)

﴿اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

اللہ تعالیٰ کہ اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ اور مستقل قائم رہنے والا ہے۔ اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ زمین وآسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اس کی ملکیت ہے اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کرنے کا بھلا کسے یارا ہے۔ ان (لوگوں) کے سامنے اور ان کے پیچھے جو کچھ بھی ہے وہ سبھی کچھ جانتا ہے۔ اور اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی وہ احاطہ نہیں کر سکتے مگر اس قدر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی زمین وآسمان پر حاوی ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت قطعاً نہیں تھکاتی اور وہ بلند تر اور عظمت والا ہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت:255)

ب۔ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔ (صرف شام کو پڑھیں)

﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اکرم (محمد ﷺ) کی طرف جو کچھ نازل کیا گیا وہ خود اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مؤمن بھی (ایمان رکھتے ہیں) ہر کوئی اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہے۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں برتتے۔ اور کہنے لگے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہمیں معاف فرما دے اور ٹھکانہ تو تیری طرف ہی ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہمارا مؤاخذہ نہ فرمانا۔

ہمارے رب! جس طرح ہم سے پہلوں کو تو نے بوجھ اٹھانے کا مکلّف کیا تھا ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا۔ اے ہمارے رب! ہم میں جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمت نہ ہو وہ ہم سے نہ

اٹھوایئے اور ہمیں معاف کردے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت فرما۔ کیونکہ تو ہمارا آقا ہے ہمیں کافر قوم پر فتح وکامرانی عطا فرما۔ (سورۃ البقرۃ آیات:285'286)

اسی طرح جب آپ سورہ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ' قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ صبح وشام پڑھیں گے تو آپ کو ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (روایت حسن ہے جامع ترمذی 3/182)

ج۔ سورۂ اخلاص:

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾

''کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے' اللہ بے نیاز ہے' نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا (وہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا) اور نہ ہی کوئی اس کا ہم سر ہے۔

د۔ سورۃ الفلق:

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾

''کہہ دو کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں' ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرھوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے''۔

ہ۔ سورۃ الناس:

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِی یُوَسْوِسُ فِی صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾

''کہہ دو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں جو لوگوں کا بادشاہ ہے' جو لوگوں کا معبود بھی ہے' خناس (لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالنے والے) کے وسوسوں کے شر سے' جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں میں سے ہے اور انسانوں میں سے بھی''



احادیث مبارکہ

☆۔ جس شخص نے ہر روز صبح وشام یہ دعا سات بار پڑھ لی' اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کی تمام پریشانیوں سے کفایت کرے گا۔

(زاد المعاد 2/376) (اس روایت کو ابن السنی نے ذکر کیا اور الارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے۔

''حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ''

''مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں' اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے''

☆ جس نے ہر روز صبح اور شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لی اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ بلکہ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ اسے اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (روایت حسن ہے، صحیح ترمذی 3/141)

''بِسۡمِ اللّٰہِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِہٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ''

''اللہ تعالیٰ کے نام سے کہ جس کے نام سے زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔''

☆ جو مسلمان بھی صبح اور شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یہ حق ہوگا کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔

(حدیث حسن ہے جامع ترمذی:3386، سنن ابوداؤد:5072 اور اسے امام حاکم نے صحیح کہا 1/518)

"رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا"

میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

☆ رسول اللہ ﷺ (اپنے نواسوں) حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو اس دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے اور فرمایا کرتے کہ تمہارے باپ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ذریعے اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا کرتے تھے۔ (اسے بخاری نے روایت کیا 6:470)

"اُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَھَامَّۃٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ"

"میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر قسم کے شیطان اور وسوسے سے اور ہر قسم کی لگ جانے والی نظر بد سے"۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سید الاستغفار جس نے بھی رات کو پڑھ لیا اور اگر وہ اسی رات فوت ہوگیا تو جنت میں داخل ہوگا اور جس نے بھی اسے صبح کے وقت پڑھ لیا اور اگر وہ اسی دن فوت ہوگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (صحیح بخاری، کتاب الدعوات 11/83، 84)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا

عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِی فَاغْفِرْلِی فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ"

"اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں اپنے عہد و پیمان پر بقدر استطاعت قائم ہوں میں اپنی ذات پر ہونے والے تیرے احسانات کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ گار ہونے کا بھی معترف ہوں پس تو مجھے معاف کردے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں معاف کرسکتا۔

☆ "اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالآخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِی وَمَالِی اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِی اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِی وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِی وَمِنْ فَوْقِی وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ".

(حدیث حسن ہے سنن ابوداؤد: 5084 سنن ابن ماجہ: 3871 اسے حاکم نے صحیح قرار دیا 1/517)

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین اپنی دنیا اپنے اہل وعیال اور اپنے مال و دولت میں عافیت اور درگزر کرنے کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے عیبوں کی پردہ پوشی کرنا اور مجھے خوف میں امن عطا کرنا اے اللہ! میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں اور میرے

بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں اپنے نیچے سے گھیر لیا جاؤں

اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔

☆ صبح کے وقت یوں کہے:

''اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ''

''اے اللہ صبح جو ہم کرتے ہیں تو تیری ہی توفیق کے ساتھ، اور شام جو ہم کرتے ہیں تو تیری توفیق کے ساتھ، زندہ جو ہم ہیں تو تیرے حکم کے ساتھ اور مریں گے جو ہم تو تیرے حکم کے ساتھ اور تیری طرف ہی دوبارہ جی اٹھیں گے۔''

☆ شام ہو تو یوں کہے:

''اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ''

''اے اللہ تیری وجہ سے ہم نے شام کی اور تیری وجہ سے ہی ہم صبح کریں گے اور تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی آخر کار ٹھکانا ہے'' (جامع ترمذی، 3388، سنن ابوداؤد، 5068)

☆ جب شام ہو تو یوں کہے:

''اَمْسَیْنَا وَاَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُ

بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ"

''ہم نے بھی شام کی اور کل جہان نے بھی اللہ کے لیے شام کی' اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے بادشاہت اس کی اور ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی کی اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اے میرے رب! میں آپ سے اس رات کی خیر چاہتا ہوں اور اس کے بعد بھی' اور میں آپ سے اس رات کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں اور اس کے بعد کی برائی سے بھی۔

اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے سستی اور پریشان کن بڑھاپے سے۔

اے میرے رب! میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ چاہتا ہوں۔(صحیح مسلم:4/6089)

☆ جب صبح ہو تو کہے:

"اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُلِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی

النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ"

"ہم نے صبح کی اور پوری کائنات نے اللہ کے لیے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی کی تعریف ہے۔اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے' بادشاہت اسی کی اور ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی کی اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔اے اللہ! میں اس دن کی اور اس کے بعد کی بھی تجھ سے خیر چاہتا ہوں اور میں تجھ سے آج کے دن کی برائی اور اس کے بعد کی بھی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔اے میرے رب! میں تجھ سے سستی اور پریشان کن بڑھاپے سے پناہ چاہتا ہوں۔اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے جہنم کے عذاب اور عذاب قبر سے۔(صحیح مسلم:4/2089)

☆ جس شخص نے صبح کو چار مرتبہ یہ کلمات ادا کیے اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

(حدیث حسن ہے' سنن ابوداؤد' ح:5069' جامع ترمذی' ح:3495 اور اسے امام حاکم نے بھی صحیح کہا ہے:1/523)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَصْبَحْتُ اُشْهِدُکَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ"

"اے اللہ! بے شک میں نے صبح کی' میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیرے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کی بھی گواہی دیتا ہوں تیرے (دیگر) فرشتوں کی اور تیری تمام مخلوق کی بھی گواہی دیتا ہوں۔بے شک تو ہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور یقیناً محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں"

☆ جس نے شام کو چار مرتبہ یہ کلمات ادا کیے اللہ تعالیٰ اسے نار جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔ (سنن ابوداؤد ح:5069 جامع ترمذی ح:3495)

''اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَمْسَیْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلٰئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ''.

''اے اللہ! یقیناً میں نے شام کر لی میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیرے عرش کے حاملین اور تیرے فرشتوں اور ساری مخلوق کی بھی گواہی دیتا ہوں۔ اللہ صرف تو ہی ہے تیرے سوا کوئی بھی نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں''۔

(سنن ابوداؤد ح:5069 سنن ترمذی ح:3495)

☆ جس شخص نے صبح اور شام سو مرتبہ یہ کلمات کہے تو روز قیامت اس کا یہ عمل ہر کسی سے افضل ہوگا بجز اس کے کہ وہ اس سے بہتر یا اس سے زیادہ کچھ عمل کر کے لایا ہو۔

''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ''

''پاک ہے اللہ تعالیٰ اور اس کی تعریف ہے''۔ (صحیح بخاری 11/173۔ صحیح مسلم 4/2071)

☆ صبح کے وقت تین مرتبہ کہے:

''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَةَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ''

''پاک ہے اللہ تعالیٰ اس کی تعریفات ہیں اس قدر جس قدر اس کی مخلوقات ہیں اور جس قدر اس کی اپنی ذات مبارکہ راضی ہو جائے اور جس قدر عرش بریں کا وزن ہے اور

جس قدر اس کے کلمات کی روشنائی ہے۔ (صحیح مسلم 4/2090)

☆ جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمات ادا کر لیے گویا اس نے اولاد اسماعیل سے چار غلام آزاد کر دیے۔

"لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَـرِيْكَ لَـهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے' وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے' بادشاہت اسی کی اور تعریفات بھی اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (صحیح بخاری 11: 6404۔ صحیح مسلم 4/30)

☆ تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔ (حدیث صحیح ہے۔ صحیح ترمذی 3/181)



جادو کا علاج

[فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ کا فتویٰ]

جادو کی تعریف:

لغوی تعریف:

مخفی انداز میں باریک ترین عمل جس کا سبب پوشیدہ رہے اور اسی سے عربی میں کہتے ہیں کہ میں نے بچے کو مسحور کر دیا یعنی اسے دھوکہ دیا اور اسے آزمائش میں ڈالا۔

شرعی تعریف:

علامہ ابو محمد المقدسی نے فرمایا: جادو ٹونے' جھاڑ پھونک اور گرھیں دینے کا عمل ہے جو قلب وجسم میں براہ راست اثر کرتا ہے' پھر اس سے انسان بیمار بھی ہو سکتا ہے' مر بھی سکتا ہے اور میاں بیوی کے درمیان جدائی بھی ہو سکتی ہے۔ اہل سنت کا یہ عقیدہ ہے کہ جادو برحق ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ﴾

''اور پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے یعنی ''اَلنَّفَّاثَاتِ'' (سورۃ الفلق:4) کا مطلب ہے جادوگرنیاں۔

جادو سے بچاؤ:

ایک مسلمان کو اذکار شرعیہ اور تعوذات مأثورہ کے ذریعے اپنے ہر قسم کے حالات

میں احتیاطی حصار قائم کر لینا چاہیے کیونکہ یہ اذکار اور معوذات شیطان کے مقابلے میں مضبوط زرہ اور پختہ قلع کا درجہ رکھتے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے ارشاد فرمایا: معوذات اور اذکار جادو سے بچنے کے لیے عظیم ترین اسباب میں سے ہیں خصوصا جب انھیں پڑھنے والا مکمل سچائی ایمانداری اور اللہ تعالیٰ پر پورے اعتماد اور یقین کے ساتھ انھیں پڑھے اور قلبی انشراح کا دامن بھی نہ چھوڑے تو یہ بہترین علاج ثابت ہوتے ہیں۔

جادو کا علاج:

(أ) دم جھاڑ:

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جادو وغیرہ کے امراض میں اپنے صحابہ کو ان الفاظ سے دم کرتے تھے:

"اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ الْبَاسَ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیُ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَآءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا"

"اے اللہ! اے لوگوں کے پالنہار! بیماری دور فرما دے شفا عطا فرما کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے الٰہی ایسی شفا عطا فرما دے کہ بیماری رہ ہی نہ جائے۔ (صحیح بخاری، ح:5743)

اسی طرح جبرئیل علیہ السلام نے جو دم جناب رسول اللہ ﷺ کو کیا تھا اسے تین بار پڑھنا چاہیے:

"بِسْمِ اللّٰہِ أَرْقِیکَ اَللّٰہُ یَشْفِیکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیکَ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدِ اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ بِسْمِ اللّٰهِ أُرْقِيکَ"

"اللہ تعالیٰ کے نام سے اللہ آپ کو شفاء دے ہر وہ چیز جو آپ کو کسی قسم کی تکلیف دیتی ہے سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر شریر جان اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم، ح 2186)

جادو کا خاتمہ:

فضیلۃ الشیخ ابن بازؒ نے فرمایا کہ عامل کو چاہیئے کہ جادو کے مقام کی معرفت حاصل کرنے کی پوری کوشش کرے کہ جادوگر کے کس پہاڑ یا زمین میں رکھا گیا ہے۔ جب پتہ چل جائے تو اسے نکال کر ضائع کر دے اس طرح بھی جادو کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(فتوی نمبر:8016۔ بتاریخ 1405/1/22ھ)

جبکہ اسکی دلیل صحیح بخاری میں بھی موجود ہے کہ آپ ﷺ اس کنویں پر گئے جس میں جادو تھا۔ آپ نے اسے نکال کر ضائع کر دیا۔ (صحیح بخاری، ح:۵۷۶۳)

(ج) عجوہ کھجور کے ذریعے علاج:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے سات عجوہ کھجوریں صبح کے وقت (نہار منہ) کھائیں اسے اس روز زہر نقصان پہنچائے گا نہ جادو"۔ (صحیح بخاری، ح:5769۔ صحیح مسلم، ح:2047)

(نوٹ) عجوہ مدینہ منورہ کی ایک بہترین کھجور ہے۔

شارح سنن ابوداؤد علامہ خطابی نے فرمایا کہ زہر اور جادو سے تریاق کے اثرات عجوہ کھجور کا کوئی اپنا اثر نہیں بلکہ یہ محض نبی ﷺ کی دعا کی برکت سے ہے۔

(فتح الباری: 10/250)

پچھنوں سے علاج:

یہ بھی ایک طریقہ علاج ہے اس کا ذکر علامہ ابن القیمؒ نے کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جسم کے جس حصے پر جادو کے اثرات ظاہر ہو رہے ہوں اگر اس مقام پر صحیح طور پر پچھنے لگوائے جائیں تو یہ بہترین علاج ہے۔ (زاد المعاد: 4/125)



حقوق زوجیت کی ادائیگی میں رکاوٹ کے جادو کا علاج

یہ جادو کی بدترین اور انتہائی تکلیف دہ قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔ سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے اس کا علاج ذکر فرمایا ہے کہ بیری کے سبز سات پتے لے کر انھیں کوٹ لیں اور انھیں اتنے پانی میں ملا دیں جو اسے غسل کے لیے کافی ہو۔ پھر اس پانی پر درج ذیل سورتیں اور آیات پڑھے:

۱۔ آیۃ الکرسی

۲۔ سورۃ الکافرون

۳۔ سورۃ الاخلاص

۴۔ سورۃ الفلق

۵۔ سورۃ الناس

سورۃ الاعراف کی آیات سحر:

﴿وَاَوْحَيْنَا إِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ، فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ، قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ

الْعَالَمِيْنَ، رَبِّ مُوسىٰ وَهَارُوْنَ﴾(سورۃ الاعراف، 117 تا 122)

سورۃ یونس کی آیات:

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ﴾

(سورہ یونس، 78 تا 82)

سورہ طٰہٰ کی آیات:

﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى، قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى، فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى، قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى، وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى﴾(سورہ طٰہٰ، 65 تا 68)

مذکورہ آیات پڑھنے کے بعد اس پانی میں سے کچھ پی لے اور بقیہ پانی سے غسل کر لے۔ ان شاء اللہ اس طریقے سے یہ بیماری دور ہو جائے گی اور اگر ضرورت محسوس کرے تو اس عمل کو دو، تین یا زیادہ بار بھی کیا جا سکتا ہے۔

(فتوی شیخ ابن باز نمبر: 8016، بتاریخ: 22/1/1405ھ)

حقوق زوجیت کی ادائیگی میں کسی خوف، وہم یا دیگر کسی سبب کی بنا پر ہونے والی

رکاوٹ میں بھی یہ علاج (ان شاء اللہ) مؤثر رہے گا۔ حتیٰ کہ اس عمل پر قدرت نہ رکھنے والا فی الحقیقت اس کی ادائیگی کے قابل ہو جائے گا۔

اور ہاں! خبردار' خبردار جو آپ جعلی عاملوں' دھوکہ باز پیروں' جھوٹے دست شناسوں اور جادوگروں کے آستانوں پر حاضری دیں۔ یہ حضرات نہ سمجھ آنے والے منتر پڑھ کر دم کرتے ہیں جن کا دین اسلام سے کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔ شیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے فرمایا کہ جنوں اور آسیب وغیرہ کی قربت حاصل کرنے میں جانوروں کا ذبح کرنا یا کرانا جادوگروں کا انتہائی غلط اور شیطانی عمل ہے اور یہ شرک اکبر ہے لہذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔



نظر بد کا علاج

ا۔ نظر کی تعریف اور علامات:

حافظ ابن حجرؒ نے لکھا ہے کہ خبیث طبع شخص ایسی تیکھی نظر سے جب کسی کو دیکھے کہ جس میں حسد کے جذبات شامل ہوں تو اس سے نظر لگ جاتی ہے اور تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ (فتح الباری 10/200)

علامات:

کندھوں اور کمر میں درد' نیند کا غلبہ' اعصاب اور پٹھوں کا درد کرنا' سر کا بھاری پن اور جسم کا بوجھل ہونا' ہر کام سے بے رغبتی اور سینے میں تنگی محسوس کرنا اس کی عمومی علامات ہیں۔

۲۔ نظر سے بچاؤ:

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"وَلَوْ لَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

"اور ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے **"مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"** کہا۔ یعنی جو اللہ چاہے، ہر قسم کی قوت اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں ہے۔ (سورۃ الکہف' آیت:39)

نوٹ: اس کا مطلب ہے کہ آدمی جب بھی اللہ کی عطا کردہ کسی نعمت کو دیکھے تو مذکورہ کلمات پڑھے۔

☆معوذتین:

(سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) سورۃ الاخلاص' سورۃ الفاتحہ اور آیۃ الکرسی کثرت سے پڑھے۔

☆"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" پڑھے

"میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز سے جو اس نے پیدا کی"۔ (صحیح مسلم 4/2081)

(ب) "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ" پڑھے

"میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر قسم کے شیطان اور وسوسے سے اور ہر قسم کی لگ جانے والی نظر بد سے (صحیح بخاری 6/470)

☆ "اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّمَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ" پڑھے

"یا اللہ! میں تیرے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جنھیں کوئی نیک تجاوز کر سکا نہ بد' ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی' بڑھائی اور پھیلائی۔ اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس کی طرف چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پیدا فرمائی اور ہر اس چیز کے شر سے

جو زمین سے نکلتی ہے اور دن اور رات کے فتنوں کے شر سے اور رات کو دستک دینے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کی دستک دے اے رحم فرمانے والے۔ (مسند احمد 3/319 اسکی سند بھی صحیح ہے)

☆ جس کے متعلق خطرہ ہو کہ اسے نظر بد لگ سکتی ہے اس کی ایسے لوگوں سے حفاظت کرنا اور انھیں حتی المقدور چھپا کر رکھنا جیسے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھ کر فرمایا تھا!

''اس کے گڑھے کو سیاہ کرو''

چھوٹے بچے کی گال یا ٹھوڑی میں پڑنے والا گڑھا مراد ہے۔ عموماً اس سے نظر بد لگ جاتی ہے۔ (زاد المعاد 4/173)

نظر بد کا علاج:

اگر نظر بد لگانے والے کا پتہ نہ چلے تو شرعی دم جھاڑ اور مسنون دعاؤں سے دم کیا جائے گا' یہ دعائیں درج ذیل ہیں:

☆ وہ تمام دعائیں جو اوپر ''نظر بد سے بچاؤ'' میں ذکر ہوئی ہیں۔

☆ جبریل علیہ السلام کا دم جو نبی اکرم ﷺ کو کیا تھا۔

''بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيكَ''

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہر وہ چیز جو آپ کو کسی قسم کی تکلیف دیتی ہے' میں آپ کو دم کرتا ہوں' اللہ آپ کو شفا دے ہر شریر جان اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپکو شفا عطا فرمائے میں آپکو اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم ح:2186)

☆ "بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ"

"اللہ کے نام کے ساتھ وہ آپ کو ٹھیک کر دے، ہر بیماری سے آپ کو شفا دے دے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد لگانے والے کے شر سے۔ (صحیح مسلم، ح:2186)

☆ "اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"

"اے اللہ! اے لوگوں کے پالنہار! بیماری دور فرما دے، شفا عطا فرما کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے، الٰہی! ایسی شفا عطا فرما دے کہ بیماری رہ ہی نہ جائے"۔ (صحیح بخاری، ح:5743)

نظر بد لگانے والے کا علم ہو جائے تو امام زھریؒ نے لکھا ہے نظر بد لگانے والے سے کہا جائے گا کہ وہ ایک برتن میں ہاتھ ڈالے پھر اس سے کلی کر کے واپس کلی کا پانی اسی برتن میں پھینکے اور چہرہ بھی اسی برتن میں دھوئے پھر اپنا بایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور اپنے دائیں گھٹنے کو برتن میں رکھ کر پانی ڈالے پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور اپنے بائیں گھٹنے کو برتن میں ہی رکھ کر پانی ڈالے پھر اپنا ماتحت الازار (نچلا حصہ) دھوئے اور برتن زمین پر نہ رکھے۔ پھر جس شخص کو نظر بد لگی ہے اس کے پیچھے سے یک بارگی اسکے سر پر انڈیل دے۔ (زادالمعاد 4/164)



مرگی کا علاج

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِىْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ“

”وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ (روز قیامت) ایسے بدحواس ہو کر کھڑے ہوں گے جیسے کہ انھیں شیطان نے چھو رکھا ہو“ (سورۃ البقرۃ آیت:275)

مرگی کی اقسام اور اس کا بیان:

① ۔مرگی کا عمومی مرض تو بارش یا سردی وغیرہ لگ جانے کی بنا پر سر میں واقع ہوتا ہے۔ مرگی کی اس قسم کا علاج طبی اور روحانی طور پر دعا و مناجات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔اس کی مثال حدیث میں وارد ایک سیاہ عورت کا مشہور قصہ ہے جو اپنی شکایت لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے اسے اختیار دیا کہ وہ یا تو اپنے بارے میں شفا کی دعا کرا لے لیکن اس صورت میں شفا کے مل جانے کی کوئی ضمانت نہیں یا پھر صبر کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت عطا کر دے گا۔چنانچہ اس نے جنت کو صبر کے بدلے اختیار کر لیا پھر نبی ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی کہ مرگی کا دورہ پڑنے کے دوران اس کا ستر نہ کھلے۔یہ واقعہ علامہ ابن القیمؒ نے بیان فرمایا ہے۔

②۔مرگی کا مرض جن کے ذریعے لاحق ہوتا ہے ہم یہاں بالاختصار اس کے اسباب ذکر

کرتے ہیں:

ا۔ کسی عورت پر کسی جن کا عاشق ہو جانا یا اس کے برعکس کسی مرد پر کسی مؤنث جنّی کا فریفتہ ہو جانا۔

۲۔ کسی شخص کا کسی جن پر گرم پانی ڈالنا یا بغیر بسم اللہ پڑھے جنوں کی بستی میں اتر جانا۔

۳۔ کسی جن کا بلا سبب کسی انسان پر ظلم ڈھانا' البتہ یہ کیفیت درج ذیل چار حالات کے بغیر واقع نہیں ہوتی:۔

اُ۔ سخت غصہ کی حالت میں ہونا۔

ب۔ شدید خوف کی حالت میں ہونا۔

ج۔ شہوانی کیفیت میں ہونا۔

د۔ شدید غفلت کی حالت میں ہونا۔

علامات:

ا۔ حالت نیند میں:

بے خوابی' گھبراہٹ' ڈراؤنے خواب' نیند میں کراہنا' نیند میں خیال کرنا گویا وہ کسی اونچی جگہ سے گر رہا ہے' نیند میں خود کو کسی قبرستان یا کوڑے دان یا کسی وحشت ناک راستے میں پانا وغیرہ۔

۲۔ حالت بیداری میں:

بلا سبب جسمانی اعضاء میں دائمی درد کا رہنا' انسان کا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے گھبرانا' ذہنی انتشار' جسمانی ہیجان خیزی اور سستی' اعصابی تکالیف یا جسمانی اعضاء میں

سے کسی عضو میں ایسے درد کا لاحق ہو جانا جو بشری طب کے لیے قابل علاج نہ ہو۔

علاج:

اس مرض کے علاج کی دو جہات ہیں۔

اول: مریض کی قوت نفس، اللہ تعالیٰ کی جانب سچی توجہ اور زبان و دل کی باقاعدگی سے کیا جانے والا تعوذ اس کا یقینی علاج ہیں۔

دوم: اس طرح معالج میں ان خصائص کے ساتھ مزید یہ خصوصیات بھی موجود ہوں کہ وہ جن اور شیاطین کے حالات سے خوب آگاہ ہو۔ شیطانی مداخلت کو بھی سمجھتا ہو۔ اندازہ کیجیے کہ دوران علاج شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ سے ایک جن نے کہا: میں اس مریض سے آپ کی کرامت کے سبب نکل رہا ہوں۔ تو انھوں نے فرمایا: نہیں بلکہ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول اللہ ﷺ کی فرمانبرداری کے تحت نکل رہے ہو۔

علامہ ابن القیمؒ کا بیان ہے کہ: مرگی کے مریض کے کان میں ہمارے استاد شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اکثر یہ آیت تلاوت کیا کرتے تھے:

﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ﴾

"کیا تم سمجھ رہے ہو کہ ہم نے تمھیں یونہی (فضول) پیدا کر دیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔ (سورۃ المؤمنون، آیت: 115)

اسی طرح آپ اکثر آیت الکرسی کے ذریعے علاج کرتے اور مریض کو بھی اس کی بکثرت تلاوت کا حکم دیتے، ایسے ہی معالج حضرات کو اس کی بہت نصیحت کرتے۔ اس کے ساتھ ساتھ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے بھی بکثرت پڑھنے کے

متعلق کہتے۔ اور اگر کوئی ڈھیٹ قسم کا شیطان اس کا سبب بنا ہوتا تو مار پیٹ سے بھی کام لے لیتے تھے۔ (زادالمعاد 4/68)

☆ جن حاضر کرنے کی علامات:

مریض کا آنکھوں کو بالکل بند کر لینا یا مریض کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا یا آنکھوں پر ہاتھ رکھنا یا جسم اور دیگر اعضاء میں رعشہ طاری ہو جانا یا چیخنا چلانا یا خود جن کا حاضر ہو کر اپنے نام کی وضاحت کر دینا۔

☆ بعد از علاج احتیاطی تدابیر:

یہ مرحلہ بہت اہم ہے کیونکہ اس دوران اس شخص پر پھر ایک دفعہ جن حملہ آور ہو سکتا ہے تا کہ دوبارہ اس میں داخل ہو جائے لہذا مریض کو اس دوران رجوع الی اللہ اور نمازوں کی باجماعت محافظت کا اہتمام کرنا چاہیے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر، تلاوت اور قرآن مجید کا سماع کرنے کے ساتھ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔



نفسیاتی امراض کا علاج

اسباب اور وسائل

نفسیاتی امراض کے لیئے درج ذیل اسباب اور وسائل موجود ہیں:

ایسے امراض مثلاً ڈیپریشن وغیرہ کا علاج تو آدمی کچھ غور وفکر اور تدبیر وتأمل کے ذریعے کر لیتا ہے' سچائی اور اخلاص اس کے لیے بہت ضروری عناصر کا درجہ رکھتے ہیں' علماء کرام نے ایسے ہی پریشان کن حالات میں نفسیاتی امراض کا علاج تجویز کیا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے کئی ایک نفعے عطا فرمائے ہیں۔ بالاختصار آپ بھی انھیں جان لیں:

ا۔ ہدایت اور توحید:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿اَفَمَنْ شَرَحَ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِنْ رَّبِّهٖ﴾

"جس شخص کے سینے کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی جانب سے روشن راہ پر ہے" (سورۃ الزمر' آیت:22)

۲۔ نور ایمان اور عمل صالح:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَلَنَجْزِیَنَّھُمْ اَجْرَھُمْ بِاَحْسَنِ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾

''جس نے بھی نیک عمل سرانجام دیئے وہ مرد ہو یا عورت! بس مؤمن ہوا تو ہم اسے (دنیا میں) حیاۃ طیبہ سے سرفراز کریں گے اور (آخرت میں) انھیں ان کی زندگی کے بہترین اعمال کے مطابق سب اعمال کا بدلہ عنایت فرمائیں گے۔(سورۃ النحل، آیت:97)

۳۔ رجوع الی اللہ: اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کو ہر قسم کی محبت پر فوقیت دے۔

۴۔ اپنے قول وفعل کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر احسان کرنا

۵۔ اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾

''سنو! اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسکین ملتی ہے۔''(سورۃ الرعد، آیت:28)

۶۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آمدہ منفعت بخش علم کا حصول۔

۷۔ شجاعت: یہ وسعت ظرفی اور بہادری کا نام ہے۔

۸۔ دل سے حسد، ظلم، خیانت، دشمنی اور تکبر جیسی مذموم صفات کو نکال پھینکا جائے

۹۔ نبی اکرم ﷺ کی جانب سے واضح ارشادات کی اتباع۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ''اپنے سے کم تر کو دیکھو اور اپنے سے برتر کو نہ دیکھو کیونکہ یہ اس بات کے لائق تر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی کسی نعمت کو حقیر نہ جانو۔''

۱۰۔ آنکھ‘ زبان‘ کان اور اپنے پیٹ کی حفاظت کرنا اور بے نیند اور مخلوط مجالس سے خود کو بچالینا۔

۱۱۔ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگانا‘ اس پر بھروسہ کرنا اور برے خیالات اور توھمات پرستی سے مکمل اجتناب کرنا۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی ظاہری و باطنی نعمتوں کو بیان کرنا۔

۱۳۔ نفع بخش کام یا منفعت والے علم میں منہمک رہنا۔

۱۴۔ اپنے نفس کو اس بات کا عادی بناؤ کہ اعمال صالحہ کا بدلہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی چاہے۔

۱۵۔ موجودہ وقت کو کسی نہ کسی مشغولیت میں گزارنا اور فراغت کے لیے مستقبل کا تعین کر لینا۔

۱۶۔ بیوی‘ قریبی رشتہ دار اور احباب سے حسن معاملہ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی ایمان دار شخص اپنی مومنہ (بیوی) سے علیحدگی اختیار نہ کرے کیونکہ اگر وہ اس کے کسی عمل کو ناپسند کرتا ہے تو کوئی خوبی اس کی پسند بھی کرتا ہوگا“۔ (رواہ مسلم‘ 1091/2)

۱۷۔ یہ بات اچھی طرح جان لو کہ لوگوں کی بدکرداری خصوصا فحش گوئی تمھیں نقصان نہیں پہنچائے گی بلکہ اسکا نقصان ان کو ہی پہنچے گا جو اس کردار کے پیش کرنے والے ہیں لہذا تمھارا کردار ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

۱۸۔ منفعت بخش اعمال کے سرانجام دینے میں ان کی اہمیت کے پیش نظر انھیں

درجہ بدرجہ سر انجام دیجئے اور اس سلسلہ میں مشورہ اور صحیح خطوط پر مبنی سوچ اختیار کیجئے۔

۱۹۔ بری سوچ سے پیدا ہونے والے برے خیالات پر اپنے دل کو قابو میں رکھنا اور بد دل نہ ہونا۔

۲۰۔ اللہ نہ کرے! اگر حالات ایسے ہو جائیں کہ برداشت مشکل ہو یا مصائب بڑھ رہے ہوں تو ایسے حالات میں صبر سے کام لیں، اطمینان سے کوشش کرتے رہیں کہ کسی طور یہ حالات بہتر سے بہتر ہو سکیں اور ان میں تخفیف ہو۔

۲۱۔ گزری ہوئی رنجیدہ باتوں کو بھولنے کی کوشش کرو۔

۲۲۔ آج کا کام آج ہی کرنے کی کوشش کریں اور اسے کل پر ڈالنے کی عادت ترک کر دیں اور گزرے لمحات پر ملول نہ ہوں۔

۲۳۔ خودی کو سر بلند کرو کہ آپ کا دین اور آپ کی دنیا آپ کی بلند کرداری کے ضامن بن جائیں۔

۲۴۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیجیے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

''اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا کرتا ہے''۔ (رواہ احمد، 5/314 والحاکم وصححہ اور اس پر امام ذھبی کی موافقت ہے، 2/75)

۲۵۔ تمام امور کی اصلاح کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا، جیسے دعا ہے:

''اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَدُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَآخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیْ

فِی کُلِّ خَیْرٍ وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ"

"اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما کہ جس میں میرے امور کی بہتری ہے۔ اور میری دنیا بھی بہتر فرما دے کہ اس میں میری معیشت ہے اور میری آخرت اچھی کر دے کہ میں نے آخر اس کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے اور زندگی میرے لیے ہر بھلائی سے بہتر کر دے اور موت میرے لیے ہر برائی سے راحت پہنچانے والی بنا دے"

(صحیح مسلم: 4/2087)

اسی طرح ایک دوسری دعا ہے:

"اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ أَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"

"اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کا خواستگار ہوں مجھے ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما دیجیے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے" (سنن ابوداؤد: 4/324 و مسند احمد: 5/42)



امراض دل کا علاج

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ﴾

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ پہنچی اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا بھی اور مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت بھی آ پہنچی'' (سورۂ یونس، آیت: 57)

☆ اللہ کے رسول ﷺ اکثر یہ دعائیہ کلمات ارشاد فرمایا کرتے:

''يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلىٰ دِينِكَ''

''اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا فرما'' (جامع ترمذی، 20/2، البانی صاحب نے کہا یہ حدیث حسن ہے)

یہ بات آپ ﷺ اپنے سجدوں میں مانگا کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ کو علم تھا کہ جب دل صحیح ہو تو تمام اعضاءِ جسمانی صحیح ہوتے ہیں اور جب دل فاسد ہو جائے تو تمام اعضاءِ جسمانی فاسد ہو جاتے ہیں۔

☆ بعض علماء نے لکھا ہے کہ دواءِ دل پانچ اشیاء میں ہے:

۱۔ انتہائی غور وفکر سے قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔

۲۔ پیٹ کوزیادہ نہ بھرنا۔

۳۔ قیام اللیل۔

۴۔ سحر خیزی کے ساتھ آہ وزاری کرنا۔

۵۔ صحبت صالحین۔

☆ ایک شاعر نے مذکورہ پانچ باتوں کو عربی اشعار میں یوں بیان کیا ہے:

دَوَاءُ قَلْبِکَ خَمْسَۃٌ عِنْدَ قَسْوَتِہٖ
فَدُمْ عَلَیْھَا تفزْ بِالْخَیْرِ وَالْظُّفَرِ

خَلاَءُ بَطْنٍ ' وَقُرْآنُ تَدَبُّرِہٖ
کَذَا تَضَرُّعُ بَاکَ سَاعَۃَالْسَّحَرِ

کَذَا قِیَامَکَ جَنْحَ الْلَّیْلِ اَوْسَطُہٗ
وَاِنْ تُجَالِسُ اَھْلَ الْخَیْرِ وَالْخَبَرِ

قساوت قلبی پر پانچ چیزوں سے اپنے دل کا علاج کرو پھر انھی باتوں پر کار بند رہو گے تو بھلائی اور سعادت مندی سے کامیاب ہو جاؤ گے۔ پیٹ کو خالی رکھنا اور قرآن مجید کو غور وفکر سے پڑھنا' اسی طرح سحر خیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے آہ وزاری کرنا ایسے ہی آدھی رات کا قیام اور اہل خیر اور اہل علم کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔

علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا:

آدمی جب صبح کرے یا شام کرے اور سوائے اللہ تعالیٰ کے اس کا کوئی اور مطلوب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس کی تمام پریشانیاں دور کرتا

ہے۔اس کے دل کو اپنی محبت کے لیے فارغ کر دیتا ہے اور اس کی زبان کو اپنے ذکر کے لیے فارغ کر دیتا ہے۔اور اس کے جسمانی دیگر اعضاء کو بھی اپنی خدمت اور اطاعت کے لیے فارغ کر دیتا ہے۔اور اگر اس کی صبح اور شام اس طرح ہو کہ سوائے دنیا کے اس کا کچھ اور مطلوب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ طرح طرح کے مصائب' پریشانیاں اور غموں کے پہاڑ اس پر اتار دیتا ہے۔اسے اس کے اپنے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔اس کے دل سے اپنی محبت نکال کر اس میں مخلوق کی محبت بھر دیتا ہے۔اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مقابلہ میں عموماً لوگوں کے تذکرے ہی رہ جاتے ہیں۔اس کے اعضاء جسمانی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے مقابلہ میں لوگوں کی خدمت و طاعت میں مصروف رہنے لگتے ہیں۔چنانچہ وہ جانوروں کی طرح دوسروں کی نوکری میں جُتا رہتا ہے۔بھٹی کی طرح اپنا پیٹ تو خوب بھرتا ہے لیکن دوسروں کی خدمت میں اپنے پہلو خالی کر دیتا ہے لہٰذا یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ ہر کوئی جو مخلوق کی عبادت کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے منہ موڑ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی ہی عبادت اور محبت میں لگا دیتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِيْنٌ ﴾

''اور جو شخص رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کے ذکر سے بیگانہ بنتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں' پھر وہ اس کا دوست ہوتا ہے'' (سورۃ الزخرف' آیت:36)

یہ قول بھی امام ابن القیم کا ہی ہے' فرمایا کہ تین موقعوں پر اپنے دل کو حاضر کرو:

ا۔ قرآن مجید سنتے وقت۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مجلسوں میں۔

۳۔ خلوت کے اوقات میں۔

پھر یاد رکھو اگر وہ ان موقعوں پر بھی حاضر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ آپ کو دل عطا فرمائے کیونکہ آپ کے پاس دل نہیں ہے۔



مختلف امراض اوران کا علاج

ا۔غم، پریشانی اور بے بسی کا علاج:

☆ ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ"

"انتہائی عظمت والے اور بے حد بردبار اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کا مستحق نہیں۔ بہت عظمت والے عرش کے رب، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود حقیقی ہونے کا حق نہیں رکھتا، آسمانوں، زمینوں اور عزت مند عرش کے رب، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے"۔ (صحیح بخاری ح:6345، صحیح مسلم ح:2730)

☆ ایک ایسی دعا جسے مسلمان جس مقصد کے لیے بھی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرتا ہے:

﴿لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾

"اے اللہ! تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو پاک ہے جب کہ میں ہی (اپنی جان پر) ظلم کرنے والا ہوں"۔ (جامع ترمذی 5/529)

☆ ننانوے بیماریوں کی دوا، جس میں سب سے ہلکی بیماری غم ہے۔

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"

"نیکی کرنے کی ہمت اور برائی سے بچنے کی طاقت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے پاس نہیں ہے" (صحیح بخاری 7/169، صحیح مسلم 17/27)

☆ جب صبح کا وقت ہو اور جب شام کا وقت ہو یہ دعا پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

"اے اللہ! میں غم اور پریشانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بے بسی، اور سستی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بزدلی اور بخل سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور قرض کے بار، نیز لوگوں کے گھورنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں"

(سنن ابوداؤد، 2/195۔ جامع ترمذی، 5/520)

(۲) سر درد کا علاج:

جن دنوں رسول اللہ ﷺ اپنی مرض الموت میں مبتلا تھے سر کے درد میں آپ عموماً یہ لفظ بولتے "ہائے میرا سر" (صحیح بخاری: 10/105)

اس مرض میں آپ کسی کپڑے وغیرہ سے اپنا سر باندھ لیتے تھے کیونکہ درد شقیقہ یا عام سر درد میں سر کا باندھنا مفید ہے۔

(۳)عرق النساء کا علاج:

جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:''عرق النساء کا علاج دنبے کی چکلی ہے۔ایک دنبے کی چکلی لے کر اسے (آگ پر) پگھلا لیا جائے اور اس کے تین حصے کرکے رکھ لیے جائیں' پھر صبح نہار منہ ایک حصہ پی لیا جائے''۔

(ابن ماجہ،3463،اور الزوائد(1/216) میں علامہ بوصیری نے لکھا ہے کہ اس حدیث کی اسناد صحیح ہیں)

عرق النساء ایک ایسا درد ہے جو سرین کے جوڑ سے شروع ہو کر نیچے ران تک پہنچتا ہے جس سے پوری ٹانگ متاثر ہوتی ہے کبھی اچانک شروع ہو جاتا ہے اور کبھی رفتہ رفتہ۔

(۴)زخم اور پھوڑے پھنسی وغیرہ کا علاج:

آدمی خود اپنی انگشت شہادت زمین پر رکھے اور پھر اسے اٹھالے اور یہ دعا پڑھے:

''بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهِ سَقِيْمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا''

''اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی' ہمارے کسی (مسلم بھائی) کے لعاب کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بن رہی ہے''۔

(صحیح بخاری' ح:5745۔صحیح مسلم' ح:2194)

(غالباً اٹھا کر اس انگلی کو متاثرہ جگہ پر رکھے اور ساتھ ہی مذکورہ دعا پڑھے' مترجم)

(۵)عمومی بیمار اور غمگین کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:''تلبینہ مریض کے دل کو راحت دیتا ہے اور کئی غم دور کرتا ہے''(صحیح بخاری:10/153)

تلبینہ: شوربا نما ایک عربی غذاء ہے جسے لوگ آٹے کے چھان' دودھ اور شہد کو ملا کر یا صرف چھان سے تیار کرتے ہیں۔

(چھان اس بھوسے کو کہتے ہیں جو چھلنی سے آٹا گزر جانے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔ مترجم)

☆ رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی شدید بخار میں مبتلا ہو جاتا تو آپ مذکورۃ الذکر شوربا بنانے کا حکم دیتے تو شوربا بنایا جاتا' پھر آپ اسے گھونٹ گھونٹ پینے کا حکم دیتے"۔ (ترمذی:4/384' اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے)

☆ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "عیادت کرنے والا اگر مریض کے پاس۔ بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آن پہنچا ہو۔ یہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو صحت عطا کر دیتا ہے" الفاظ یہ ہیں:

"اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ"

"میں انتہائی عظمت والے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا بھی رب ہے کہ وہ (اپنی رحمت سے) آپ کو شفا عطا کر دے"۔

(سنن ابوداؤد: 3/479۔ جامع ترمذی: 4/410' اس کی سند حسن ہے)

(۲) ڈر اور بے خوابی کا علاج:

اپنے بستر پر (سونے کے لیے) آتے ہوئے یہ پڑھو:

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ مَا اَظَلَّتْ' وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنَ وَمَا اَضَلَّتْ' كُنْ لِّيْ جَارًا مِنْ شَرِّ

خَلْقِکَ کُلِّهِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ یَبْغِیْ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ"

"اے اللہ! سات آسمانوں اور جو کچھ ان کے نیچے ہے ان سب کے رب! اور زمینوں اور جو کچھ ان کے اوپر ہے' ان سب کے رب! اور تمام شیطانوں اور جو کچھ انھوں نے ڈھانپ رکھا ہے' ان سب کے رب! اپنی تمام کی تمام مخلوق کے مقابلے میں میرا ساتھی بن جا' کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی نہ کرے یا ان میں سے کوئی مجھ پر سرکشی نہ کرے' کیونکہ تیرا پڑوسی عزت مند ہے' تیری تعریف جلیل القدر ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں" (جامع ترمذی: 5/539)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو یوں کہے:

"اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ".

"اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ میں اس کی پناہ چاہتا ہوں' اس کے غضب سے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور انکے (ہر کسی جگہ یا چیز میں) آدھمکنے سے" (جامع ترمذی' 5/541' البانیؒ نے اسے حسن کہا ہے)

(۷) زہریلے جانوروں کے ڈنگ یا ڈسنے کا علاج:

مریض کو بار بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے کیونکہ ایسے ہی موقع پر ایک عرب سردار کو ایک صحابی نے دم کیا تھا تو (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) وہ بالکل ٹھیک ہو گیا تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس (دم) کی تصدیق بھی کر دی تھی (صحیح بخاری 10/208)

(۸) بخار کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخار جہنم کی گرمی سے ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو''۔

(صحیح بخاری 10/185)

(۹) آنکھ دکھنے کا علاج:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کھنبی مَن وسلوی کی قسم میں سے ہے اور اس کا پانی آنکھ کے لیے شفاء ہے'' (صحیح بخاری 10/172)

کھنبی: ایک ایسا پودا ہے، اس کے پتے ہوتے ہیں نہ اس کا تنا نہ ہی اسے بویا جاتا ہے بلکہ یہ بعض اوقات (بارشوں کے بعد) خالی زمین میں خود بخود اُگ آتی ہے۔

(۱۰) درد کا علاج:

جسم میں جس مقام پر درد ہو رہی ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ''بِسْمِ اللّٰهِ'' پڑھیں اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

''أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ''

''میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں ڈر جاتا ہوں'' (صحیح مسلم ج:128)

(۱۱) غصے کا علاج:

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''اگر شیطان تجھے وسوسوں میں مبتلا کرے تو اللہ تعالیٰ کی اس سے پناہ چاہو کیونکہ وہی (اللہ تعالیٰ ہی) سننے اور جاننے والا ہے'' (سورۂ فصلت' آیت:36)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے تو وضو کر لے'' (سنن ابوداؤد 5/141۔ یہ حدیث اپنے شواہد کے ساتھ حسن بن جاتی ہے)

☆ غصے کے علاج کے طور پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے'' (حدیث صحیح ہے سنن ابوداؤد 5/141۔ مسند احمد 5/152)

(۱۲) بآسانی ولادت کا علاج:

امام احمد بن حنبلؒ سفید پیالے یا کسی صاف چیز میں درج ذیل اذکار زعفران کے ساتھ لکھ کر ایسی عورت کو دیتے اور پھر برتن کو پانی کے ساتھ دھو کر وہ پانی مریضہ کو پلانے اور اس کو پیٹ پر چھڑکنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ اذکار یہ ہیں:

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ'' ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ'' ''كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلَاغٌ'' ''كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا''

اللہ تعالیٰ بہت بردبار اور عزت مند کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

عرش عظیم کا رب اللہ تعالیٰ ہی پاک ہے۔

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

جس دن کا انہیں وعدہ دیا گیا ہے (روز قیامت) وہ ایسے ہوں گے جیسے کہ وہ (اس دنیا میں) دن کا صرف ایک حصہ ہی ٹھہرے ہیں۔ ''یہ پیغام پہنچا دینا ہے''۔

(سورۃ الاحقاف' آیات: 35-36)

جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے (قیامت کو) انکی حالت ایسی ہوگی جیسے کہ وہ (اس دنیا میں) دن کا آخری حصہ یا دن کا ابتدائی حصہ ہی ٹھہر کر گئے ہیں"۔

(سورۃ النازعات' آیت:46)

(زادالمعاد4/ 357 مزید وضاحت کے لیے دیکھیے 'فتوی اللجنۃ الدائمۃ 1/ 153)

(۱۳) نکسیر کا علاج:

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ مریض کے ماتھے پر یہ آیت لکھا کرتے تھے:

﴿وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ﴾

"اور حکم دیا گیا' اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا اور پانی سکھا دیا گیا اور معاملہ نمٹا دیا گیا" (سورہ ھود' آیت:44)

انھیں یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ میں نے ایک سے زیادہ لوگوں کے لیے یہ آیت لکھی تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو گئے۔ اور انھوں نے یہ بھی فرمایا: بعض جاہل لوگوں کے عمل کی طرح اس آیت کو نکسیر والے کے خون سے لکھنا ٹھیک نہیں ہے۔

(الطب النبوی لابن القیمؒ 'ص:358)

(۱۴) داڑھ درد کا علاج:

جس داڑھ میں درد ہو اسی جانب کی گال پر یہ کلمات لکھے جائیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ ﴿قُلْ هُوَ الَّذِىْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ﴾

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور خوب رحم کرنے والا ہے۔'' کہہ دو وہ (اللہ تعالیٰ) وہی (ذات) ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔ کم ہی شکر گزار ہو'' (سورۃ الملک، آیت: 23)

یا پھر اس گال پر یہ آیت لکھی جائے:

﴿وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

''رات اور دن میں رہنے والی تمام چیزیں اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور وہی سننے جاننے والا ہے'' (سورۃ الانعام، آیت: 13) [بحوالہ طب نبوی لابن القیم، ص: 359]

دار قطنی نے اپنی سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص کی داڑھ درد کرے وہ اپنی انگلی داڑھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

﴿وَ هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ﴾

''اور وہ وہی ذات ہے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا پس ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک کچھ دیر، سمجھ رکھنے والوں کے لیے ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں'' (سورۃ الانعام، آیت: 98) [بحوالہ الطب للبغدادی، ص: 229]

(۱۵) جزام یا کوڑھ کا علاج:

زیتون کا تیل لے کر اس پر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے پھر اس تیل کو ایک ماہ تک متاثرہ مقام پر لگایا جائے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔ (کسی نیک آدمی

کاذاتی تجربہ)

(۱۶) ہر قسم کے مصائب کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ کہے گا:

"اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰھُمَّ أَجُرْنِی فِی مُصِیْبَتِی وَاخْلُفْ لِی خَیْرًا مِنْھَا"

"بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں اور یقیناً ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے' اے اللہ! مجھے میری تکلیف پر اجر عطا فرما اور اس کے مقابلہ میں مجھے بھلائی سے سرفراز فرما" تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف پر اسے اجر بھی عطا فرمائے گا اور اس کی تکلیف کے مقابلہ میں اسے بھلائی سے بھی بہرہ ور فرمائے گا۔" (صحیح مسلم'2/633)

☆ اللہ تعالیٰ نے (ایک حدیث قدسی میں) فرمایا: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو پیاری چیزوں (آنکھوں) سے آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ اس پر صبر سے کام لیتا ہے اور اجر کی امید رکھتا ہے تو ان دونوں (آنکھوں) کے مقابلہ میں میں اسے جنت عطا کر دیتا ہوں" یعنی اگر کسی کی بینائی جاتی رہے اور وہ صبر کرے تو بدلہ جنت کی شکل میں ملے گا۔ (بخاری مع الفتح'10/116)



علاج کے لیے مفید مشورے

☆امام شافعیؒ کا کہنا ہے:

چار چیزوں سے عقل میں اضافہ ہوتا ہے:

(۱) لایعنی کلام سے اجتناب کرنا۔

(۲) مسواک کرنا۔

(۳) صحبت صالحین۔

(۴) اور علماء کی ہم نشینی۔

☆امام ابن القیمؒ کا قول ہے:

چار چیزوں سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے:

(۱) کثرت کلام۔

(۲) کثرت نیند۔

(۳) کثرت جماع۔

(۴) اور زیادہ کھانا کھانے سے۔

☆چار چیزیں جسم کو کمزور کرتی ہیں:

(۱) فکر۔

(۲) غم۔

(۳) بھوک۔

(۴) اور بے خوابی۔

☆ چار چیزیں چہرے کو بے نور کر دیتی ہیں اور اسکی رونق ختم کر دیتی ہیں۔

(۱) جھوٹ۔

(۲) بے شرمی۔

(۳) گناہوں کی کثرت۔

(۴) اور کثرت سوال۔

☆ چار چیزوں سے چہرے کی رونق بڑھتی ہے:

(۱) مروءت (آدمیت)

(۲) وفاداری۔

(۳) سخاوت۔

(۴) اور پرہیزگاری سے۔

☆ چار چیزیں رزق کھینچ لاتی ہیں:

(۱) قیام اللیل۔

(۲) سحر خیزی میں استغفار کی کثرت۔

(۳) صدقہ وخیرات کرنے کی عادت۔

(۴) اور دن کے آغاز اور اختتام پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔

☆ چار کام رزق روک دیتے ہیں:

(۱) صبح کی نیند۔

(۲) نماز کی سستی۔

(۳) کاہلی۔

(۴) اور خیانت۔

☆ چار چیزیں ذہن اور عقل کو نقصان پہنچاتی ہیں:

(۱) مسلسل کھٹائی اور پھلوں کا استعمال۔

(۲) چت لیٹنا۔

(۳) تفکرات۔

(۴) اور غم واندوہ۔

☆ کہا جاتا ہے کہ ایک روز سیدنا یونسؑ کا گزر کسی طبیب کے پاس سے ہوا۔ لوگ مرد بھی اور خواتین بھی اس طبیب کے اردگرد جمع تھے اور اپنے ہاتھوں میں پانی کی بوتلیں پکڑے ہوئے تھے اور وہ انھیں ان کی امراض کے موافق نسخے تجویز کر کے دے رہا تھا۔ سیدنا یونس علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے اس طبیب کو سلام کہا' اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر میں نے اس سے کہا' اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے مجھے گناہوں کی دوا درکار ہے۔ وہ کچھ دیر سر جھکا کر نیچے دیکھتا رہا اور پھر اپنا سر اٹھایا اور گویا ہوا: اگر میں آپ کو اسکی دوا تجویز کر دوں تو آپ اس کا اہتمام کریں گے اور مجھ سے خوب سمجھ بھی لیں گے؟ سیدنا یونس علیہ السلام نے فرمایا جی ہاں! اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ضرور۔ اس طبیب نے کہا ؛فقر وفاقہ کی جڑیں' صبر کے پتے' تواضع وانکساری کا ہلیلہ' خشوع والحاح کا بلیلہ' خضوع و

عاجزی کی ہنڈی، تقویٰ و پرہیز گاری کی اسفنج، صفائی و نظافت کی ریونڈ وفاداری کی غاریقون لے کر ان سب کو عصمت و پاکدامنی کی دیگچی میں ڈال لو اس کے نیچے چاہت و محبت کی آگ جلاو یہاں تک کہ حکمت و دانائی کی جھاگ اٹھنے لگے پھر جب حکمت کی جھاگ اٹھ جائے تو اسے ذکر باری تعالیٰ کی چھلنی سے گزار لو پھر رضا جوئی کے پیالے میں انڈیل کر اس پر ٹھنڈا کرنے کے لیے حمد و ثناء کے پنکھے ہلاؤ، جب یہ خوب ٹھنڈا ہو جائے تو اسے نوش جان کرلو۔

اور ہاں! گاہے گاہے احتیاط و پرہیز کے غرارے کرتے رہنا تو گناہوں کی بیماری تمھارے قریب بھی نہ پھٹکے گی۔ اور جو تیاری کے نام پر صرف امیدوں کے گھوڑے ہی باندھتا رہا تو نہ صرف یہ کہ اس نے کوئی کار خیر ہی نہیں کیا بلکہ اس نے تو اس کی کوشش بھی نہ کی۔ جس طرح تو ادویات بالا سے جسمانی علاج کرتا ہے، سو ایسے ہی روحانی ادویات سے اپنے دل کی اصلاح کر، تو دنیا و آخرت میں مکمل عافیت محسوس کرے گا جب کہ نیکی کی توفیق کا ملنا اور برائی سے محفوظ رہنا تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلٰى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ"

"اگر میں اپنی امت پر اس بات کو مشقت والی نہ سمجھتا تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا ضرور حکم دیتا" (صحیح بخاری، 312/2)

☆ مسواک میں کئی ایک فوائد موجود ہیں:

منہ کی بدبو دور کرتی ہے' مسوڑھے مضبوط کرتی ہے' بلغم ختم کرتی ہے' نظر تیز کرتی ہے' دانتوں پر آنے والی پیلاہٹ دور کرتی ہے' معدے کی اصلاح کرتی ہے' آواز کو صاف کرتی ہے' کھانے کے ہضم میں مدد دیتی ہے' آواز کی رگوں کو کھولتی ہے' اور قراءت کے لیے نشاط مہیا کرتی ہے اسی طرح ذکر اور نماز میں حضوری پیدا کرتی ہے' نیند دور کرتی ہے' رب کو راضی کرتی ہے' فرشتوں کو اچھی لگتی ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"ہر انسان پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ وہ (کم از کم) ہفتہ میں ایک بار (ضرور) نہائے اور اگر اسکے پاس خوشبو موجود ہو تو وہ بھی استعمال کرے" (صحیح بخاری' 302/2)

☆ خوشبو کی خصوصیات یہ ہیں کہ:

فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں' شیاطین اس سے نفرت کرتے ہیں اور خوشبو دل ودماغ کو معطر رکھتی ہے' انسان خوش ہوتا ہے اور روح کو تازگی میسر آتی ہے۔



شہد پینے، سینگی لگوانے اور آگ کے داغ سے علاج

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین چیزوں میں شفاء ہے: شہد کے گھونٹ، سینگی کے التزام اور آگ کے داغنے میں، جب کہ میں اپنی امت کو داغنے سے منع کرر ہا ہوں۔'' (صحیح بخاری:10/116)

☆ اللہ تعالیٰ نے شہد کے نفع ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

﴿ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴾

''ان (مکھیوں) کے پیٹ سے ایک (قسم کا) مشروب نکلتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے، یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانی ہے'' (سورۃ النحل، آیت:69)

''صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اس کی اجرت عنایت فرمائی'' (صحیح بخاری 10/124 صحیح مسلم 1202)

''صحیحین میں ہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے!'' تمہارے بہترین علاج میں پچھنے لگوانا ہے'' (صحیح بخاری 10/126، صحیح مسلم 1577)

البتہ داغ کے متعلق ایک اور حدیث میں یوں فرمایا: ''داغ سے علاج مجھے پسند نہیں

ہے“(صحیح بخاری 10/130)

اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حتی المقدور کوشش کی جائے کہ داغ لگوانے سے بچا جائے الا یہ کہ اس کے ذریعے علاج کرانے پر مجبور ہو جائے۔ اس طریقہ علاج میں قباحت یہ ہے کہ اس میں بیماری دور کرانے کے لیے بہت تکلیف دہ مرحلہ سے گزرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات بیماری کی تکلیف سے داغ کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔



کلونجی سے علاج

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کلونجی کو لازم اختیار کرلو کیونکہ اس میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے'' اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو گرادیتی ہے'' (صحیح بخاری: 10/121' صحیح مسلم: 12215)

آب زمزم سے علاج

ایک ایسا پانی جو سب پانیوں کا سردار' سب سے زیادہ عزت مند' لوگوں کو سب سے زیادہ پیارا اور قدر و منزلت میں اعلیٰ ترین پانی' ایک صحیح حدیث میں نبی ﷺ نے کھانے کی کوئی چیز میسر نہ ہونے کی بنا پر ابوذر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا تھا کہ: ''یہ زمزم کھانے کی حاجت رکھنے والے کے لیے کھانا ہی ہے'' (صحیح مسلم 2473)

ایک حدیث میں ہے کہ ''یہ زمزم بیمار کے لیے شفا ہے'' [یہ حدیث مسند البزار اور بیہقی 148/5 میں ہے جیسا کہ الترغیب والترھیب 133/2 میں حافظ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے' اسی طرح مجمع الزوائد 286/3 میں بھی ھیثمی نے اس کی سند صحیح قرار دی ہے]

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''آب زمزم کوئی جس غرض کے لیے بھی پیئے تو وہ اسی کے لیے ہے'' (سنن ابن ماجہ: 3026؛ احمد اور حاکم نے اسے صحیح اور ابن حجر نے حسن قرار دیا ہے)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ: ''انھوں نے زمزم شیشیوں میں محفوظ کر رکھا تھا' بتانے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسے برتنوں اور مشکیزوں میں محفوظ کیا کرتے تھے اور آپ اسے بیماروں کو پلاتے اور ان پر چھڑکا کرتے تھے'' (امام بخاری کی التاریخ الکبیر 3/189)

روحانی علاج کے متعلق سعودی مفتیان کی فتوے

س: کسی دیرینہ مرض کے سلسلہ میں جس کا علاج عموما میسر نہیں۔ کسی روحانی عامل کے پاس بطور علاج جانے کا کیا حکم ہے جب کہ اس عامل نے اس مرض میں بہت سے لوگوں کا علاج کیا اور وہ اللہ کے حکم سے شفایاب ہوئے جب کہ ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ شفا صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے بعض لوگوں نے ایسے عامل کے پاس جانے پر اعتراض بھی کیا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ دوسرے اطباء کی طرح یہ بھی ایک روحانی طبیب ہے' مہربانی فرما کر اس سلسلہ میں ہماری رہنمائی فرمادیں۔

ج: کسی مریض کے لیے یہ بات جائز ہے کہ وہ حلال ادویات' شرعی دم جھاڑ اور مشروع دعاؤں سے اپنا علاج کرالے۔ جبکہ کاہنوں' جادوگروں اور اس طرح کے غیبی علوم کے ذریعے مختلف طلاسم اور جادو کے عملیات کرنے والوں نیز شرکیہ دم
جھاڑ کرنے والے ایسے لوگوں کے پاس جانا حرام ہے چاہے ان میں سے کوئی روحانی عامل کہلائے یا کچھ اور۔ ہر طرح کی توفیق اللہ ہی کے پاس ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد و آلہ وصحبہ وسلم (168/1)

س: کچھ لوگ اجرت لے کر یا بغیر اجرت لیے قرآن مجید سے چند آیات لکھ کر مریض کو دیتے ہیں کہ وہ انھیں اپنے سر میں' گلے میں یا جسم میں کسی بھی جگہ لٹکا لے اور اسے باعث

شفا سمجھتے ہیں؛ وضاحت کیجئے اس کا دین میں کیا حکم ہے؟

ج: صحیح بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی آیات یا کوئی اور ماثور دعائیں کسی مریض کو اس سیت سے لکھ کر دینا اور اسے جسم میں لٹکانے کا حکم دینا تین وجہ سے ممنوع ہے:

اول: تمائم وتعویذات لٹکانے سے منع کی واردہ عمومی احادیث مبارکہ اگرچہ کہ ان سے تخصیص کے ساتھ منع کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

دوم: سد ذریعہ کے طور پر نہ لٹکانا' کیونکہ قرآنی آیات لٹکانے کی آڑ میں کوئی غیر قرآنی چیزیں بھی لٹکانا شروع کر دے گا۔

سوم: ایسی چیزیں لٹکا کر قضاء حاجت یا استنجاوغیرہ کی جگہوں میں جانا ممنوع ہے کیونکہ اس میں ان آیات کی بے حرمتی ہے۔

اب جب ایک بات اس حد تک ممنوع ہو تو اس پر اجرت وغیرہ بھی لینا کہ اس سے لوگوں کو شفا پہنچنے کی امید ہے تو یہ بھی ممنوع ہے۔

وصلى الله على النبي محمد وعلى آله وسلم (203/1)

س: اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ (جادو سیکھ لو لیکن اس پر عمل مت کرو) بعض لوگ کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے؟

ج: جادو کا سیکھنا ہر حال میں حرام ہے چاہے آگے جادو کرنے کے لیے سیکھے یا بچاؤ کے لیے' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں اس کے متعلق واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ یہ سیکھنا کفر ہے:

﴿يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَا

رُوْتَ وَمَا یُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴾

''لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور بابل شہر میں ھاروت اور ماروت نامی فرشتوں پر جو اتارا گیا اور کسی کو بھی جادو سکھانے میں اتنی دیر گریز کرتے ہیں حتی کہ اسے یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو آزمائش میں ہیں لہذا تو کفر نہ کر'' (سورۃ البقرہ 'آیت:102)

ادھر نبی اکرم ﷺ نے بھی واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ جادو کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور اس سے بچنے کا حکم بھی دیا ہے۔ فرمایا: ''سات ہلاکت والی چیزوں سے بچو!''

اس میں جادو کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح سنن نسائی میں ہے ''جس نے کچھ پھونک کر گرہ لگائی تو اس نے جادو کا کام کیا اور جادو کرنے والا شرک کر رہا ہے۔'' البتہ یہ جو مشہور ہے کہ ''جادو سیکھ لو لیکن اس پر عمل نہ کرو'' تو ہمارے علم کے مطابق یہ حدیث ہے ہی نہیں ''صحیح نا ضعیف''۔

وصلی الله علی نبینا محمد وعلی آله و صحبه وسلم(367/1)

س: کیا مسلمان کے لیے دم کرنا جائز ہے؟ خواہ وہ کیسا بھی ہو۔

ج: آیات قرآنیہ' قرآن مجید کی سورتیں اور مسنون اذکار سے دم کرنا جائز ہے اور شرکیہ دم جھاڑ یا جنوں اور نیک لوگوں کے ناموں اور سمجھ میں نہ آنے والے منتروں کے ذریعے دم کرنا حرام ہے۔ کیونکہ اس میں شرک کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''شرک نہ ہو تو کوئی بھی دم کرنا جائز ہے۔ (صحیح مسلم 10/127)

اختتام

اس پمفلٹ (کتابچہ) کے مکمل ہونے پر ہم اللہ رب العزت کے شکر گزار ہیں' دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مطالعہ کرنے والے کو نفع عطا فرمائے' ہم دعا گو ہیں کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں اپنے اعمال میں اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ کیونکہ ہر چیز پر وہی قادر ہے اور وہی اس کی توفیق عنایت فرماتا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

مترجم: ابوانس شفیق الرحمٰن فرخ بن ملک بشیر احمد

پاکیزہ ہنی ٹریڈر

چھانگا مانگا۔ ضلع قصور

فون:0300-4478122



مصنف کے قلم سے

ایک اہم پیغام بنام طالب علم نیک نام	مطبوع
زادِ طالب	مطبوع
پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی از ملک بشیر احمد صاحب	مطبوع
نمازِ مسنون اور انتہائی ضروری دعائیں	مطبوع
مسنون روحانی علاج	مطبوع
نبویؐ طریقۂ علاج	مطبوع
علامہ محمد یوسف کلکتویؒ از ملک بشیر احمد	مطبوع
علم جغرافیہ اور مسلمان علماء کی خدمات	غیر مطبوع
ترجمہ بین الشیعہ واہل السنہ	غیر مطبوع
عیسائیت کیا ہے؟	غیر مطبوع
جادو کا علاج کتاب وسنت سے	غیر مطبوع
تعزیت کا مسنون طریقہ	غیر مطبوع



یا اللہ جل جلالہ

اس کتابچہ کے لکھنے اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لینے والوں کے

اہل و عیال اور کاروبار میں خیر و برکت نازل فرما اور انہیں دنیا و آخرت کے

غم و حزن سے نجات عطا فرما۔ آمین





مسنون روحانی علاج

آج کے پُرفتن دور میں ایک فتنہ جادو ٹونہ ہے جس میں ہر دوسرا فرد اور گھرانوں کے گھرانے مبتلا نظر آتے ہیں۔

آج جادو، ٹونے، کالے علم کی کاٹ وغیرہ کے ماہر جعلی عامل اور پیر حضرات جگہ جگہ ناکہ زن ہیں۔ یہ سارے کے سارے مخرب ایمان واخلاق ہیں۔ ان کے پاس جا کر اپنی دنیا اور آخرت برباد نہ کی جائے بلکہ کتاب و سنت کے اندر پیش کئے گئے قرآن وروحانی نسخہ جات پورے تیقن کے ساتھ آزمائے جائیں۔ ضرور شفا ہوگی۔ (ان شاءاللہ)

دم، مسنون طریقہ علاج ہے، ہم حسد وبغض سے پُر جس مسموم ماحول میں زندگی گزار رہے ہیں، ہمیں ہر طرف سے اذیت ناک، خطرناک زہروں نے گھیر رکھا ہے۔ معاشی تنگی وبدحالی اس پر مستزاد ہے۔ ان حالات میں قرآن وسنت سے مدد لینا اور بھی ضروری اور فائدہ مند ہو جاتا ہے۔

برادر عزیز مولانا شفیق الرحمن فرخ نے نہایت ذمہ داری اور مستند حوالہ جات سے مزین **مسنون روحانی علاج** عامۃ الناس کی خدمت میں عربی سے اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ پر آپ کو اپنے غموں، دکھوں، جسمانی وروحانی بیماریوں اور موذی مسائل کا آسان، گھریلو اور قابل عمل حل ملے گا۔

پروفیسر سلیم احسن
ایم۔ اے انگلش (پنجاب یونیورسٹی)
سیکشن آفیسر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سول سکریٹریٹ لاہور

